اور کچھ احوال واقعی اپنے ملک کے بھی سامنے لاتے کہ یہاں کیا خوف ناک منظرنامہ تشکیل پارہا ہے۔فہرست کتب میں ایک زیرطبع کتاب 'زنا سے بچاؤ کی تدبیریں' کی اطلاع بھی ہے۔یقین ہے کہ یہ اس کتاب کا تکملہ اور اچھی رہنما کتاب ہوگی۔مراجع ومصادر کے تحت عربی کی ۱۰۸، اُردو کی سات اور انگریزی کی چھے کتب کا حوالہ ہے۔انگریزی کے جائزوں اور مقالات کی تعداد ۲۴ ہے۔(مسلم سجاد)

یادوں کے آئینے میں، مرتبہ: میاں طیب فاروق۔ناشر: نعمان پبلشنگ کمپنی، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔فون: ۰۳۰۱-۷۷۹۴۳۰۵۔صفحات: ۲۹۶۔قیمت: ۳۰۰ روپے۔

پاک فوج کے ایک انجینیر میجر مسعود طارق بھٹی ڈیوٹی پر جاتے ہوئے ٹریفک حادثے میں شہید ہوگئے۔ان کے دوست طیب فاروق نے ان کی یاد میں یہ کتاب ان کے والد پروفیسر نذیر احمد بھٹی کی مشاورت اور رہنمائی میں مرتب کی ہے۔صفحہ ۱۱۰-۱۱۱ پر 'شہدا کی قسمیں' کے عنوان سے ۳۷ قسموں کی فہرست دی گئی ہے۔گویا شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے ضروری نہیں ہے کہ انسان میدانِ جہاد میں مقابلہ کرتے ہوئے جان دے۔شہید کے اپنی والدہ اور دیگر اہلِ خانہ کے نام خطوط، ان کی ڈائری سے ان کی پسند کے اشعار اور اقتباسات اور ان کے بارے میں ان کے افسران نے دوستوں نے جو کچھ لکھا کہا سب شامل کردیا گیا ہے۔

کتاب میں ایک اچھے باشعور مسلمان نوجوان کی زندگی کا چلتا پھرتا نقشہ سامنے آتا ہے جس میں یقیناً دوسروں کے لیے رہنمائی ہے لیکن ہمارے لیے سبق کا پہلو یہ ہے ایک نوجوان انجینیر کے دوستوں نے اس کی یادوں کو محفوظ کردیا لیکن ہمارے کتنے ہی تحریکی رہنما اپنے علاقوں میں اور ملک میں دین کی خدمت کر کے رخصت ہوئے لیکن ہم وقتی طور پر چند مضامین کے علاوہ ان کا کوئی قرض نہیں سمجھتے۔تحریک کے پاس تو شہدا کے علاوہ بھی سیکڑوں مثالی کارکن ہیں جو یاد رکھے جانے چاہییں۔ابھی عربی کی ایک پانچ جلدوں کی کتاب: شهداء الحركة الاسلامية نظر سے گزری جس میں حسن البنا اور سید قطب کے ساتھ سیکڑوں اخوان شہدا کا تذکرہ ہے۔صحابہ کرام اور سلف کے دیگر بڑے لوگوں کے واقعات اپنی جگہ، لیکن ہمارے اپنے دور کے افراد کی قربانیاں اور عزم اور ایمان کی داستانیں بھی اپنا ہی ایک سبق اور تاثیر رکھتی ہیں۔(مسلم سجاد)